سوال

(145) باہمی تعاون کےلیے جمع کئے مال پر زکوۃ کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک جماعت کے افراد نے باہمی تعاون اور استفادہ کےلیے کچھ مال جمع کیا ہے کہ اگر کسی کو (اللہ نہ کرے) کوئی حادثہ پیش آجائے یا عام حالات میں کسی کو کوئی ضرورت پیش آجائے تو وہ اس سے استفادہ کرسکے۔ اس مال کو جمع کئے ہوئے ایک سال ہوگیا ہے۔ کیا اس پر زکوۃ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ اور ان جیسے ایسے اموال پر زکوۃ نہیں ہے جنہیں لوگوں نے مصالح عامہ اور نیکی و بھلائی کے کاموں میں تعاون کےلیے عطیہ کے طور پر دیئے ہوں، کیونکہ ان کے مالکان نے انہیں اللہ تعالی کی رضا کے حصول کےلیے وقف کردیا ہے اور ان کے فائدے فقیر و دولت مند سب لوگوں کےلیے مشترک ہیں کہ انہیں پیش آمدہ حوادث کی وجہ سے لاحق ہونے والی مشکلات کے ازالہ کےلیے رکھا گیا ہے، لہذا انہیں ان کو ذاتی ملکیت سے خارج تصور کرکے ایسے صدقات کے حکم میں سمجھا جائے گا جو انہیں مقاصد کےلیے خرچ کئے جاتے ہیں جن کی خاطر وہ جمع کئے گئے ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 127

محدث فتویٰ